سوال

(218) اہل میت کے مکان پر کچھ روز تک متواتر روزاہ صبح وشام لخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل میت کے مکان پر کچھ روز تک متواتر روزاہ صبح وشام بغرض فاتحہ جمع ہونا جائز ہے یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسند احمد میں جریر بن عبد اللہ بجلی سے روایت ہے :

((کنا نعُدُّ الاجتماع الی اهل المیّت وصنعة الطعام بعد دفنه من النیاحة))

''یعنی اہل میت کی طرف جمع ہونا نیز کھانا تیار کرنا ہم نوحہ سمجھتے تھے ۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اہل میت کے گھر میں جمع ہونا نوحہ (یعنی رونے پیٹنے) میں داخل ہے ۔ نیز پہلے روز تیسرے روز یا ساتویں روز یا چالیسویں روز یا شش ماہی یا سالانا جو کھانا پکتا ہے یہ بھی نوحہ میں داخل ہے اور ابو داؤد میں حدیث ہے :

((لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم النائمة والمستمعة))

''یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت کی ۔''

اب جو لوگ اہل میت کے گھر میں صبح وشام جمع ہوتے ہیں ان کو اس بات سے توبہ کرنی چاہیے ایسا نہ ہو کہ ان کا یہ فعل نوحہ میں داخل ہو کر لعنت کا باعث ہو جائے ۔ ثواب حاصل کرتے کرتے عذاب میں گرفتار ہو جائیں ۔ اور آیۃ کریمہ : { وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا } کے نیچے آجائیں یعنی سب سے زیادہ ٹوٹے والے ہو جائیں ۔ (رسالہ بدعات مروجہ کی تردید ص ۴)

جلد05ص370

محدث فتویٰ